(مکتوب)

کربلا کا خونیں منظر

اس رسالے میں بالخصوص اسلامی بہنوں کے لیے بہت مفید مدنی پھول ہیں

کربلا کا تاراج کارواں 04

مدنی ماحول کی برکت 06

نیکی کی دعوت کا ثواب 06

مبلّغین کیلئے اہم ہدایت 12

حیض ونفاس کے متعلق آٹھ مدنی پھول 16

8 مدنی کام (اسلامی بہنوں کے ذیلی حلقے کے لیے) 20

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کربلا کا خُونیں منظر (مکتوب)

شیطان اپنے خلاف لکھا ہوا یہ رسالہ (24 صَفْحات) پڑھنے سے لاکھ روکے مگر آپ مکمَّل پڑھ کر اِس کے وار کو ناکام بنا دیجئے۔

دُرُود شَریف کی فضیلت

ایک شخص نے خواب میں **خوف ناک بَلا** دیکھی، گھبرا کر پوچھا: تُو کون ہے؟ بَلا نے جواب دیا: میں تیرے بُرے اعمال ہوں۔ پوچھا: تجھ سے نَجات کی کیا صورت ہے؟ جواب ملا: **دُرُود شریف کی کثرت۔** (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص ۲۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o سگِ مدینہ **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی عُفِیَ عَنْہ کی جانب سے مُبلِّغۂ دعوتِ اسلامی[1] .... کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَال

مدینہ

[1]: ایک پریشان حال مُبلِّغہ کے لیے تسلّیوں اوراسی کے پوچھنے پر دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرنے کے طریق کار پر مبنی ایک رہنما مکتوب کافی ترامیم واضافے کے ساتھ۔

آپ کا دَستی مکتوب اپنے اندر عشقِ رسول صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ والہٖ وسلَّم کی چاشنی لئے میرے دَشتِ گُناہ گار میں آیا، پڑھنے سے معلوم ہوا کہ مَاشَآءَ اللہ آپ دعوتِ اسلامی کیلئے بَہُت کُڑھتیں اور مَدَنی کاموں کیلئے کوشِشیں کرتی ہیں۔

میری مَدَنی بیٹی! لوگوں کے طَعنوں کی پَروامت کیجئے، جو بھی سُنّتوں کے راستے پر چلنے کی کوشِش کرتا ہے آج کل اس کے ساتھ مُعاشَرہ اکثر اِسی قسم کا نارَوا سُلوک کرتا ہے۔ آہ! ؎

وہ دَور آیا کہ دیوانۂ نبی کے لئے
ہر ایک ہاتھ میں پتّھر دکھائی دیتا ہے

کربلا کا خُونِیں مَنظر

جب کبھی سُنّتوں پر عمل یا مَدَنی کاموں کے سبب آپ پر ظُلم وسِتَم ہو تو اُس وَقت کربلا کے خُونیں مَنظر کا تصوُّر باندھ لیا کیجئے۔ خاندانِ نُبُوَّت کا آخر قصور ہی کیا تھا؟ یِہی ناکہ وہ اسلام کی سَربُلندی چاہتے تھے۔ اِس مُقدَّس جُرم کی پاداش میں گلشنِ رِسالت کے نوشِگُفتہ پھولوں کو کس قَدَر بے دَردی کے ساتھ پامال کیا گیا۔ آہ! گلستانِ زَہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا کی وہ کلیاں جو ابھی پوری طرح کِھلنے بھی نہ پائی تھیں ان کو کیسی بے رَحمی و سفّاکی کے ساتھ شہید کردیا گیا۔ اُس وَقت سیِّدُ الشُّہَدا امامِ حُسین رضی اللہ تعالٰی عنہ پر کیا گزر رہی ہوگی جس وَقت اُن کے جِگر پارے کٹ کٹ کر خاک وخون میں گر کر تڑپ رہے ہوں گے! ؎

کس شقی کی ہے حکومت، ہائے! کیا اندھیرا ہے!

دن دہاڑے لُٹ رہا ہے کاروانِ اہلِ بیت

آہ ننّھا علی اصغر

آہ! ننّھا علی اصغر رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ! اِس مدینے کے حقیقی مُنّے کے پیاسے گلے پر جب تیر لگا ہوگا اور یہ شدّتِ کرب سے اپنے باباجان امامِ مظلوم، امامِ حُسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کی گود میں تڑپا ہوگا اور پھر جُھرجُھری لے کر دَم توڑا ہوگا اُس وَقْت نواسۂ رسول، جِگر گوشۂ بَتُول، امامِ عالی مَقام حضرتِ سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کے رَنج واَلَم کا کیا عالَم ہوگا۔

دیکھا جو یہ نظارہ کانپا ہے عرش سارا

اصغر کے جب گلے پر ظالم نے تیر مارا

اور۔۔۔اور۔۔۔جب ننّھے مُنّے علی اصغر رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کا خون میں لِتھڑا ہوا ننّھا سا لاشہ ان کی امّی جان سیِّدَتُنا رَباب رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہا نے دیکھا ہوگا تو ان پر اُس وَقْت کیسی قِیامت قائم ہوئی ہوگی۔

اے زمینِ کربلا یہ تو بتا کیا ہوگیا!

ننّھا علی اصغر تری گودی میں کیسے سوگیا!

امامِ پاک کی رُخصتی

میری مَدَنی بیٹی! ذرا سوچئے تو سہی! اُس وَقْت سیِّدہ زَینب و سیِّدہ سکینہ اور دیگر بیبیوں

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ عزَّوجلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

رضی اللہ تعالیٰ عَنھُنَّ اَجمَعِین پر کیا گزر رہی ہوگی جب سیِّدُ الشُّہدا امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام، امامِ تِشنہ کام، امامُ الہُمام، سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے جِگر پاروں علیہِمُ الرِّضوان کو تلواروں سے کٹوانے کے بعد خود جامِ شہادت نوش کرنے کے لئے خَیمے سے رُخصت ہورہے ہوں گے! ۔

فاطمہ کے لاڈلے کا آخری دیدار ہے
حشر کا ہنگامہ برپا ہے مِیانِ اہلِ بیت
وقتِ رخصت کہہ رہا ہے خاک میں مِلتا سُہاگ
لو سلامِ آخری اے بیوگانِ اہلِ بیت

کربلا کا تاراج کارواں

اور پھر۔۔۔پھر۔۔۔صِرف عابِدِ بیمار اور فقط پردہ نشین بیبیاں رہ جائیں، سارے خَیمے سُنسان ہوجائیں۔ باہَر ہر طرف خاندانِ عالی شان کے نوجوان اور بچّوں کی لاشیں بِکھری پڑی ہوں۔ اِس پر ستم بالائے سِتم یہ کہ یزیدی دَرِندوں کی طرف سے لُوٹ مار مچے، خَیمے جَلا دئے جائیں، سب کو قیدی بنا دیا جائے اور امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **سرِ انور** کو نَیزے پر بُلند کرکے سارا **تاراج کارواں** ظالمین ہانک چلیں۔ **اِس کا تَصوُّر ہی کس قَدَر دَرْدناک ہے۔** ان لرزہ خیز مَناظِر کو یاد کرکے ہمارا دل خون روتا اور کلیجا مُنہ کو آتا ہے۔ میری مَدَنی بیٹی! اِس مَنظر کو یاد کریں گی تو اِنْ شَآءَ اللہ عزَّوجلَّ اپنی معمولی سی

تکلیف کے اِحساس پر آپ کو خود ہی ہنسی آئے گی کہ کیا ہماری بھی کوئی تکلیف ہے!

پیارے مبلّغ! معمولی سی مشکل پر گھبراتا ہے

دیکھ حُسین نے دین کی خاطِر سارا گھر قربان کیا (وسائلِ بخشش (مرمم) ص ۱۹۷)

بہر حال صَبر و شکیبائی (شِ۔کے۔بائی) کا دامن تھامے، حُسنِ اَخلاق کا پیکر بنی رہیں اور اپنی مختصَر ترین زندگی کو شریعت و سنّت کے مُطابِق گزاریں اور عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** کے مَدَنی ماحول سے ہر دَم وابستہ رہیں اور اسلامی بہنوں کو نیکی کی دعوت دیتی رہیں۔

مَوت اٹل ہے

یاد رہے! مَوت اَٹل ہے، عنقریب ہمارے ناز اٹھانے والے ہمیں اپنے کندھوں پر لاد کر ویران قبرِستان میں اندھیری قبْر کے اندر مَنوں مِٹّی تلے دَفْن کر کے تنہا چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ اگر خُدانخواستہ غیر شَرْعی فیشن بھری زندگی ہوئی، بے پردگی کا سلسلہ رہا، نَمازوں اور روزوں میں غَفْلت ہوئی، اور اگر **اللہ** پاک اور اُس کے مَحبوب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم ناراض ہو گئے اور عذاب کی صورت درپیش ہوئی تو پھر اندھیری قبْر میں اور وہ بھی سانپ بچّھوؤں کے ساتھ، قِیامت تک کیسے گزارہ ہوگا؟ لِہٰذا ہر دَم مَوت پیشِ نَظَر رہے اور جلد تر خَتْم ہو جانے والی مختصَر ترین زندگی میں طویل ترین آخرت کی تیّاری کر لیجئے۔

کلیجا مُنہ کو آتا ہے، مِرا دل تھر تھراتا ہے

کرم! یارب! اندھیرا قبر کا جب یاد آتا ہے (وسائلِ بخشش (مرمّم) ص٤٣٤)

مَدَنی ماحول کی بَرَکت

میری مَدَنی بیٹی! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، ''دعوتِ اسلامی'' کا کام کرنے میں جہاں بَہُت سا ثواب ہے وہاں یہ بھی فائدہ ہے کہ مَدَنی ماحول ملتا ہے اور خود اپنی بھی اچھّے عمل کرنے کی عادت پڑ جاتی ہے، عشقِ مدینہ و عشقِ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نصیب ہوتا ہے اور نیکی کی دعوت دینے کے فضائل کا تو اس بات سے اندازہ لگائیں کہ

ہر کلمے کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب

ایک بار حضرتِ سیِّدُنا مُوسیٰ کلیمُ اللّٰہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ خُداوندی میں عرض کی: یااللّٰہ پاک! جو اپنے بھائی کو نیکی کا حُکم کرے اور بُرائی سے روکے، اُس کی جَزا کیا ہے؟ ربِّ کریم نے اِرشاد فرمایا: میں اُس کے ہر کلمے کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنَّم کی سَزا دینے میں مجھے حَیا آتی ہے۔ (مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوب ص٤٨)

نیکی کی دعوت کا ثواب

دوفرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ﴿1﴾ ''جو شخص میری اُمّت تک کوئی

اِسلامی بات پُہنچائے تا کہ اُس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بدمذہبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔''[1] ﴿2﴾ نیکی کی راہ دکھانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

(ترمذی ج ٤ ص ٣٠٥ حدیث ٢٦٧٩)

نیکیوں کا اَنبار

سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! نیکی کرنے والا، کرانے والا، بتانے والا اور مشورہ دینے والا سب ثواب کے حق دار ہیں۔[2] فرض کیجئے! آپ نے کسی ایک اسلامی بہن کو بھی ''فیضانِ سُنَّت'' سے دَرس دیا تو دَرس سننے والی وہ اسلامی بہن ان پر عمل کرے یا نہ کرے آپ کے نامۂ اعمال میں اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب لکھا جائے گا اور اگر آپ سے درس سُن کر اُس اسلامی بہن نے عمل کرنا شُروع کر دیا تو وہ جب تک عمل کرتی رہے گی آپ کو بھی برابر اس عمل کرنے والی جتنا ثواب ملتا رہے گا اور اگر اس نے آپ کے دَرس سے سیکھی ہوئی کوئی سنّت کسی اور تک پہنچائی تو اِس کا ثواب اس پہنچانے والی کو بھی ملے گا اور آپ کو بھی۔ اِس طرح اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا ثواب بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ نیکی کی دعوت کا آخرت میں ملنے والا ثواب بندہ اگر دُنیا ہی میں دیکھ لے تو کوئی لمحہ بے کار نہ جانے دے، بس ہر وَقْت نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاتا رہے۔

شیطان کے وَسوَسوں کو قریب بھی نہ پھٹکنے دیں کہ وہ تو ایسے حالات پیدا کرے گا

مدینہ

[1]: حِلیَۃُ الْاولیاء ج ١٠ ص ٤٥ رقم ١٤٤٦٦ [2]: مراٰۃ المناجیح ج ١ ص ١٩٤

کہ آپ نیکی کی دعوت کے اس عظیم کام کو چھوڑ دیں۔ فیضانِ سُنَّت سے روزانہ دَرْس دینا بھی بڑے اَجْر کا کام ہے، اِس دَرْس کے ذَرِیْعے خوب خوب سُنّتوں کے مَدَنی پھول لُٹائیے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔

دَرْسِ فَیضانِ سُنَّت کی ترغیب کیلئے 4 مَدَنی پھول

﴿1﴾ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ پاک اس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث کو سُنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔'' (ترمذی ج ٤ ص ٢٩٨ حدیث ٢٦٦٥)

﴿2﴾ حضرتِ سیِّدُنا اِدریس عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے نامِ مُبارَک کی ایک حِکْمت یہ بھی ہے کہ اللہ پاک کی کتابوں کی کثرتِ دَرْس وتَدریس کے باعِث آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا نام اِدریس ہوا۔

(تفسیر کبیر ج ۷ ص ٥٥٠، تفسیر الحسنات ج ٤ ص ٤٨)

﴿3﴾ حُضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْباً یعنی میں نے عِلْم کا دَرْس لیا یہاں تک کہ مَقامِ قُطْبِیَّت پر فائز ہو گیا۔ (قصیدۂ غوثیہ)

﴿4﴾ پارہ 28 سُوْرَۃُ التَّحْرِیْم کی چھٹی آیت میں ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتّھر ہیں۔

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچانے کا ایک ذَرِیعہ **فیضانِ سُنّت** کا گھر دَرس بھی ہے۔(نیز گھر میں ''مَدَنی چینل'' کی ترغیب بھی اِنْ شَآءَاللہ دنیا و آخِرت کیلئے مُفید ثابِت ہوگی)

سعادت ملے درسِ ''فیضانِ سُنّت''
کی روزانہ دو مرتبہ یاالٰہی (وسائلِ بخشش (مرمم) ص۱۰۳)

غیر عالِم کو بیان کرنا حرام ہے

سُوال: جو اسلامی بہن عالمہ نہ ہو کیا وہ اسلامی بہنوں کے سُنّتوں بھرے اجتماع میں **بیان** کرسکتی ہے؟

جواب: جو کافی عِلْم نہ رکھتی ہو وہ مذہبی بیان نہ کرے۔ چُنانچِہ میرے آقا **اعلیٰ حضرت** رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ **فتاوٰی رضویہ** جلد 23 صَفْحَہ 378 پر فرماتے ہیں: وَعْظ میں اور ہر بات میں سب سے مُقَدَّم اجازتِ **اللہ و رسولُ اللہ** صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم ہے۔ جو کافی عِلْم نہ رکھتا ہو، اُسے وَعْظ کہنا **حرام** ہے اور اس کا وَعْظ سُننا جائز نہیں، اور اگر کوئی **مَعَاذَاللہ بد مذہب** ہے تو وہ تو **نائبِ شیطان** ہے اس کی بات سُننی سَخْت **حرام** ہے (اُس کو مسجِد میں بیان سے روکا جائے) اور اگر کسی کے بیان سے فِتنہ اُٹھتا ہو تو اُسے بھی روکنے کا امام اور اہلِ مسجِد سب کو حق ہے اور اگر پورا عالم سُنّی

صَحِیحُ الْعَقِیدہ وَعْظ فرمائے تو اُسے روکنے کا کسی کو حق نہیں۔ چُنانچِہ اللہ تبارَکَ وَ تعالٰی پارہ 1 سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آیت نمبر 114 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ یُّذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ

ترجَمۂ کنزالایمان: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں کو روکے ان میں نامِ خدا لئے جانے سے۔ (پ:١، البقرہ:١١٤)

(فتاوٰی رضویہ ج٢٣ص٣٧٨ مُلَخَّصاً)

عالِم کی تعریف

سُوال: تو کیا مُبلّغ بننے کیلئے دَرسِ نِظامی (یعنی عالم کورس) کرنا شرط ہے؟

جواب: عالم ہونے کیلئے نہ دَرسِ نِظامی شرط ہے نہ اس کی محض سند کافی بلکہ عِلْم چاہئے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد سے پورے طور پر آگاہ ہو اور مُستَقِل ہو (یعنی یہ آگاہی دائمی ہو کہ یہ عِلْم ہمیشہ اس کے دل و دماغ میں موجود ہو، بھول نہ جائے) اور اپنی ضَروریات (کے مسائل جانتا ہو یا ان مسائل) کو کتاب سے (خود ہی) نکال سکے بِغیر کسی کی مدد کے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت ص٥٨) عِلْم کتابوں کے مُطالَعے سے اور عُلَما سے سُن سُن کر بھی حاصِل ہوتا ہے۔ (تَلْخِیص اَز ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت ص٥٨) معلوم ہوا عالم ہونے کیلئے دَرسِ نِظامی کی تکمیل کی

سَنَد ضَروری ہے نہ کافی، نہ عَرَبی فارسی وغیرہ کا جاننا شرط، بلکہ عِلْم درکار ہے۔ چُنانچِہ میرے آقا اعلٰی حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: سَنَد کوئی چیز نہیں بُہتیرے سَنَد یافتہ مَحْض بے بَہرہ (یعنی عِلمِ دین سے خالی) ہوتے ہیں اور جنہوں نے سَنَد نہ لی اُن کی شاگردی کی لیاقت (یعنی قابلیّت) بھی اُن سَنَد یافتوں میں نہیں ہوتی ،عِلْم ہونا چاہئے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۶۸۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فتاوٰی رضویہ شریف، بہارِ شریعت، قانونِ شریعت، صراطُ الْجِنان، مِراٰۃُ الْمَناجیح ،عِلْمُ الْقُراٰن، اِحیاءُ الْعُلُوم (مُتَرجَم) اور اِس طرح کی کئی اُردو کتابیں ہیں جن کو پڑھ کر سمجھ کر اور عُلَمائے کرام سے پوچھ پوچھ کر بھی حسبِ ضَرورت عقائد و مسائل سے آگاہی حاصل کر کے "عالِم" بننے کا شَرَف حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر ساتھ ہی ساتھ "دَرسِ نِظامی" کرنے کی سعادت بھی حاصل ہو جائے تو سونے پر سُہاگا۔

غیر عالِم کے بیان کا طریقہ

سُوال: جو عالِم نہ ہو کیا اُس کے بیان کرنے کی بھی کوئی صُورت ہے؟

جواب: غیر عالِم کے بیان کی صُورت یہ ہے کہ **عُلَمائے اہلِ سُنّت** کی کتابوں سے حسبِ ضَرورت فوٹو کاپیاں کروا کر اُن کے تَراشے اپنی ڈائری میں چَسپاں کر لے اور اس میں سے پڑھ کر سنائے۔ مُنہ زَبانی کچھ نہ کہے نیز اپنی رائے سے ہرگز کسی

آیتِ کریمہ کی تفسیر یا حدیثِ پاک کی شَرح وغیرہ بیان نہ کرے۔ کیوں کہ تفسیر بِالرّائے[1] حرام ہے اور اپنی اٹکل کے مُطابِق آیت سے اِسْتِدلال یعنی دلیل پکڑنا اور حدیثِ مُبارَک کی شَرح کرنا اگرچِہ دُرُست ہو تب بھی شَرعاً اِس کی اجازت نہیں۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس نے بِغیر عِلْم قران کی تفسیر کی وہ اپنا ٹھکانہ جہنّم بنائے۔ (ترمذی ج ٤ ص ٤٣٩ حدیث ٢٩٥٩) غیر عالم کے بیان کے بارے میں رَہنُمائی کرتے ہوئے میرے آقائے نعمت، اعلیٰ حضرت، مُجدِّدِ دین و مِلّت مولانا شاہ **امام احمد رضا خان** عَلَیہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: ''جاہِل اُردو خواں اگر اپنی طرف سے کچھ نہ کہے بلکہ عالم کی تصنیف پڑھ کر سنائے تو اِس میں حَرَج نہیں۔'' (فتاوٰی رضویہ ج ٢٣ ص ٤٠٩)

مُبلِّغین کیلئے اَہم ہدایت

سُوال: دعوتِ اسلامی کے بعض مُبلِّغین و مُبلِّغات مُنہ زَبانی بھی بیانات کرتے ہیں اُن کیلئے آپ کی طرف سے کیا ہدایات ہیں؟

جواب: اگر یہ عُلَما یا عالمات ہیں جب تو حَرَج نہیں۔ ورنہ غیر عالم مُبلِّغین و مُبلِّغات کے

[1] تفسیر بِالرّائے یہ ہے کہ نااہل آدمی تفسیر کرے یا نبیِّ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم اور صَحابہ و تابعین عَلَیہِمُ الرِّضْوان سے منقول تفسیر کے خلاف یا اِجماعی معنٰی کے خلاف تفسیر بیان کرے یا نَقْل پر مدار رکھنے والی چیزوں کی صرف عَقْل سے تفسیر کرے یا ایسی تفسیر کرے جو شَرعی مُسلَّمہ قواعد سے مُتصادِم ہو یا زَبانِ عَرَب میں اس معنٰی کی گنجائش نہ ہو۔

لئے مَعروضات پیش کر دی گئیں کہ وہ صِرف عُلَما کی تحریرات سے پڑھ کر ہی بیانات کریں۔ اگر دعوتِ اسلامی کے کسی غیر عالِم مُبلّغ یا مبلّغہ کو سُنّتوں بھرے اجتماع میں مُنہ زَبانی بیان کرتا پائیں تو **دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران اُس کو روک دیں**۔ غیر عالِم مُبلّغین و مُبلّغات اور تمام غیر عالِم مقرِّرین کو چاہئے کہ وہ مُنہ زَبانی مذہبی بیان یا خطاب نہ کریں۔ میرے آقائے نِعمت، اعلیٰ حضرت، مُجدِّدِ دین ومِلّت مولانا شاہ **امام احمد رضاخان** علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ''جاہِل اُردو خواں اگر اپنی طرف سے کچھ نہ کہے بلکہ عالِم کی تصنیف پڑھ کر سنائے تو اِس میں حَرَج نہیں۔'' مزید فرماتے ہیں: ''جاہِل خود بیان کرنے بیٹھے تو اُسے وَعْظ کہنا حرام ہے اور اُس کا وعظ سُننا حرام ہے اور مسلمانوں کو حق ہے بلکہ مسلمانوں پر حق ہے کہ اُسے مِنْبَر سے اُتار دیں کہ اِس میں نَہْیِ مُنکر (یعنی بُرائی سے منع کرنا) ہے اور نَہْیِ مُنکر واجِب۔ **وَاللہ تعالٰی اَعلم**۔'' (فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۴۰۹)

کیا عورت V.C.D. میں مُبلِّغ کا بیان سُن سکتی ہے؟

سُوال: کیا اسلامی بہنیں V.C.D. یا مَدَنی چینل کے ذَرِیعے نامَحرم مُبلّغ کا سُنّتوں بھرا بیان سُن سکتی ہیں؟ کیا یہ بے پردگی میں داخِل نہیں؟

جواب: بے پردَگی اور ہے اور V.C.D. میں اسلامی بہنوں کا نامَحرم کو بیان کرتا دیکھنا سننا اور، اسلامی بہنوں کیلئے پردے کی رعایات اور بعض شَرْعی قُیُودات (پابندیوں) کے

ساتھ غیر مرد کو دیکھنے کے مُعامَلے میں کچھ گنجائش ہے۔ ''بہارِ شریعت جلد 3 صَفْحَہ 443 پر ''فتاوٰی عالمگیری'' کے حوالے سے لکھا ہے: ''عورت کا مردِ اجنبی (نامَحرم شخص) کی طرف نظر کرنے کا وُہی حکم ہے جو مَرد کا مَرد کی طرف نَظر کرنے کا ہے اور یہ اُس وَقْت ہے کہ عورَت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو کہ اس کی طرف نَظَر کرنے سے شَہْوت نہیں پیدا ہو گی اور اگر اس کا شُبہ بھی ہو تو ہرگز نظر نہ کرے۔'' (عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۷) ہاں خدانخواستہ بیان کی .V.C.D یا مَدَنی چینل دیکھنے کے دَوران گُناہوں بھری کَشِش محسوس ہو تو توبہ واستِغفار کرتی ہوئی فوراً وہاں سے ہَٹ جائے۔ میرا تو مشورہ یہ ہے کہ جوان ہو یا بوڑھا دونوں ہی کو دیکھنے سے حتَّی الْاِمْکان بچے کہ دَور بڑا نازُک ہے۔ البتّہ عُمْر رسیدہ عالِم، یا بے کَشِش بوڑھے یا ادھیڑ عُمْر کے پیرو مُرشِد (جب کہ قریب اور کوئی غیر مرد ایسا نہ ہو جس پر نظر پڑتی ہو تب اُن) کو دیکھنے میں حَرَج نہیں کہ اس میں فِتنے کا اِحتِمال (یعنی فتنے کا اندیشہ) نہ ہونے کے برابر ہے۔ پھر بھی اگر دیدار کے دوران شیطان جذبات میں ہَیجان (یعنی جوش) پیدا کرے تو فوراً نظر ہٹا لے اور وہاں سے دور ہو جائے۔

کیا عورت نعت خواں کی .V.C.D دیکھے؟

سُوال: تو کیا اسلامی بہنیں مَدَنی چینل یا .V.C.D پر نوجوان نَعت خواں کو بھی سُن اور دیکھ لیا کریں؟

جواب: نَعت خواں اور وہ بھی نوجوان پھر ہاتھ وغیرہ لہرانے کی اداؤں (ایکشن) کی کَشِش

بھی موجود اور پھر ترنُّم میں تو ویسے ہی ایک طرح کا جادو ہوتا ہے۔ ان صُورَتوں میں گُناہوں بھرے تصوّرات میں پڑنے کا اندیشہ بَہُت بڑھ جاتا ہے۔ دیکھنے کی بات تو دور رہی میری تو اپنی مَدَنی بیٹیوں کو یہاں تک تاکید ہے کہ وہ تو نوجوان نَعْت خواں کی صِرْف آواز بھی نہ سنیں کہ اِسی میں عافیت ہے کہ اُس کی سُرِیلی آواز کہیں فِتنے میں نہ ڈال دے۔ **صَحیح بُخاری شریف** میں ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ایک حُدی خواں (یعنی اونٹوں کو تیز چلانے کے لیے مست کرنے والے اَشعار پڑھنے والے) تھے جن کا نام اَنْجَشَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا جو کہ اِنتہائی خوش آواز تھے (ایک سفر کے دوران جس میں خواتین بھی ہَمراہ تھیں اور سیِّدُنا اَنجَشَہ اَشعار پڑھ رہے تھے اس پر) سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُن سے ارشاد فرمایا: ''اے **اَنجَشَہ! آہِستہ، نازُک شیشیاں نہ توڑ دینا۔**'' (بُخاری ج ٤ ص ١٥٨ حدیث ٦٢١١) حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الحنّان اس حدیثِ پاک کے تَحت فرماتے ہیں: ''یعنی میرے ساتھ سفر میں عورتیں بھی ہیں جن کے دل کچّی شیشی کی طرح کمزور ہیں خوش آوازی ان میں بَہُت جلد اثر کرتی ہے اور وہ لوگوں کے گانے سے گُناہ کی طرف مائل ہوسکتی ہیں اس لیے اپنا گانا بند کردو۔'' (مراٰۃ ج ٦ ص ٤٤٣) ہاں فوت شُدہ نَعْت خواں کی آواز میں غالِباً خطرات نہیں، تاہم شیطان اگر خیالات کا رُخ ''گُناہوں'' کی طرف موڑنا شُروع کردے تو توبہ واِستِغفار کرتے ہوئے فوراً سننا بند کردیں۔

حیض و نِفاس کے مُتَعلِّق آٹھ مَدَنی پھول

﴿1﴾ حیض ونِفاس کی حالت میں اسلامی بہنیں دَرس بھی دے سکتی ہیں اور بیان بھی کر سکتی ہیں، اسلامی کتاب کو چُھونے میں بھی حَرَج نہیں۔قرانِ کریم کو ہاتھ یا اُنگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصّہ لگانا حرام ہے۔ نیز کسی پرچے پر اگر صِرف آیتِ قرانی لکھی ہو دیگر کوئی عبارت نہ لکھی ہو تو اُس کاغذ کے آگے پیچھے کسی بھی حصّے،کونے کنارے کو چُھونے کی اجازت نہیں۔

﴿2﴾ قرانِ کریم یا قرانی آیت یا اس کا تَرجَمہ پڑھنا اور چُھونا دونوں **حرام** ہے۔

﴿3﴾ اگر قرانِ عظیم جُزدان میں ہو تو جُزدان پر ہاتھ لگانے میں حَرَج نہیں، یوہیں رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابِع ہو نہ قرانِ مجید کا تو جائز ہے، کُرتے کی آستین، دُوپٹے کے آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے مونڈھے (کندھے) پر ہے دوسرے کونے سے چُھونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابِع ہیں جیسے چولی قرانِ مجید کے تابِع تھی۔ (بہارِ شریعت ج۱ص۳۷۹ ملخّصاً)

﴿4﴾ اگر قران کی آیت دُعا کی نیّت سے یا تبرُّک کے لیے جیسے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یا اَدائے شُکر کو یا چھینک کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ یا خبرِ پریشان پر اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ کہا یا بہ نیّتِ ثنا پوری سُوْرَةُ الْفَاتِحَة یا آیۃُ الکُرسی یا سُوْرَةُ الْحَشْر کی پچھلی تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سے آخر سورۃ تک پڑھیں اور ان

فرمانِ مُصطفٰے صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار (یعنی بخشش کی دعا) کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)

سب صورتوں میں قراٰن کی نیّت نہ ہو تو کچھ حَرَج نہیں۔ یو ہیں تینوں قُل بِلا لفظِ قُل بہ نیّتِ ثَنا پڑھ سکتی ہے اور لفظِ قُل کے ساتھ نہیں پڑھ سکتی اگرچہ بہ نیّتِ ثنا ہی ہو کہ اس صورت میں ان کا قراٰن ہونا مُتعَیَّن (یعنی طے) ہے، نیّت کو کچھ دَخْل نہیں۔ (بہارِ شریعت ج۱ص۳۲۶)

﴿5﴾ ذِکْر و اذکار، دُرُود و سلام، نعت شریف پڑھنے، اَذان کا جواب دینے وغیرہ میں کوئی مُضایَقہ نہیں۔ اور ان چیزوں کو وُضو یا کُلّی کرکے پڑھنا بہتر اور ویسے ہی پڑھ لیا جب بھی حَرَج نہیں۔ حلقۂ ذِکْر میں شرکت کر سکتی ہیں بلکہ ذِکْر کروا بھی سکتی ہیں۔

﴿6﴾ خُصوصاً یہ بات یاد رکھئے کہ (ان دنوں میں) نَماز اور روزہ **حرام** ہے۔ (ایضاً ص۳۸۰)

﴿7﴾ مُرَوَّت میں بھی ایسے موقع پر ہرگز ہرگز نماز نہ پڑھئے کہ یہ حرام ہے اور جائز سمجھ کر یا نَماز کا مذاق اُڑاتے ہوئے یا نَماز کو بے قدر سمجھتے ہوئے پڑھنا کُفْر ہے۔ فُقہائے کرام رَحِمَھُمُ اللہُ السّلام یہاں تک فرماتے ہیں: بِلا عُذر جان بوجھ کر **بغیر وُضُو** کے **نَماز** پڑھنا **کُفْر** ہے۔ جب کہ اسے جائز سمجھے یا اِستِہزاءً (اِس۔تِہ۔زا۔ان۔ یعنی مذاق اڑاتے ہوئے) یہ فعل کرے۔[1]

﴿8﴾ ان دنوں کی نَمازوں کی قضا نہیں البتّہ **رَمضانُ الْمُبارَک** کے روزوں کی **قضا فرض** ہے۔[2] ان اَحکام کی تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃُ الْمدینہ کی کتاب ''**بہارِ شریعت**'' جلد 1 میں سے ''**حیض و نِفاس کا بیان**'' کا مُطالَعہ کرنے کی ہر اسلامی بہن کو نہ صِرْف درخواست بلکہ خاص تاکید ہے۔

مدینہ

[1]: مِنَحُ الرَّوْض ص٤٦٨ مُلَخَّصاً
[2]: بہارِ شریعت ج۱ص۳۸۰

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللہ ! اَسْتَغْفِرُ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

پردے کے اَہم مَدَنی پھول

خالہ زاد، ماموں زاد، پُھوپھی زاد، چچا زاد، تایازاد، دیور و جیٹھ، خالو، پھوپھا، بہنوئی بلکہ اپنے نامَحرم پیرو مُرشِد سے بھی **پردہ** کیجئے۔ نیز مرد کا بھی اپنی مُمانی، چچی، تائی، بھابھی اور اپنی زوجہ کی بہن وغیرہ رشتے داروں سے **پردہ** ہے۔ مُنہ بولے بھائی بہن، مُنہ بولے ماں بیٹے، اور منہ بولے باپ بیٹی میں بھی **پردہ** ہے حتّٰی کہ لے پالک بچّہ (جب مرد و عورت کے مُعاملات سمجھنے لگے تو) اس سے بھی **پردہ** ہے البتّہ دودھ کے رشتوں میں پردہ نہیں مَثَلاً رَضاعی (یعنی دودھ کے رشتے کی) ماں بیٹے اور رَضاعی بھائی بہن میں **پردہ** نہیں۔ لٰہذا لے پالک بچّے یا بچّی کو ہجری سِن کے مُطابِق دو سال کی عُمْر کے اندر اندر عورت اپنا یا اپنی سگی بہن یا سگی بیٹی یا سگی بھانجی کا کم از کم ایک بار دودھ اس طرح پلادے کہ اس بچّے یا بچّی کے حَلْق سے نیچے اُتر جائے۔ اس طرح اب جن جن سے دودھ کا رِشتہ قائم ہوا اُن سے پردہ واجِب نہ رہا۔ رضاعی ماں کے معاملے میں تو فِتنے کا اندیشہ کم ہوتا ہے لیکن بقیہ دودھ کے رشتوں میں بعض اوقات پردہ کرنا ہی مناسب ہے جیسا کہ **اعلیٰ حضرت**

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلَّم: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پاک پڑھے ہونگے۔ (ترمذی)

رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: اور بحالتِ جوانی یا اِحتمالِ فتنہ (یعنی فتنے میں پڑنے کے اِمکان کے سبب) پردہ کرنا ہی مناسب ہے کیونکہ عوام کے خیال میں اس (یعنی دودھ کے رشتے) کی ہیبت بُہت کم ہوتی ہے (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ ج۲۲ ص۲۳۵) یہ یاد رہے کہ ہجری سِن کے حساب سے دو برس کے بعد بچّہ یا بچّی کو اگرچہ عورت کا دودھ پلانا حرام ہے مگر ڈھائی برس کے اندر اگر دودھ پلائے گی تو اگرچہ گُناہ گار ہوگی مگر رَضاعت (یعنی دودھ کا رشتہ) ثابت ہو جائے گی۔ تفصیلی معلومات کیلئے ''بہارِ شریعت'' جلد 2 حصّہ 7 سے ''دودھ کے رشتے کا بیان'' پڑھ لیجئے۔ نیز رسالہ ''زخمی سانپ'' (20 صَفْحات) کا ضَرور ضَرور ضَرور مُطالَعہ فرمالیجئے۔ گھر کے تمام اَفراد کو میرا سلام عرض کر کے مجھ گُناہ گاروں کے سردار کیلئے دُعائے مدینہ وبقیع و بے حساب مغفِرت کی درخواست کیجئے۔ آپ بھی ان دُعاؤں سے نوازتی رہئے۔

وَالسَّلام مع الاکرام

غمِ مدینہ، بقیع، مغفِرت اور بے حساب جنّتُ الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

۲۵ ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ

08-08-2018

یہ رسالہ پڑھ لینے کے بعد ثواب کی نیّت سے کسی کو دیدیجئے

8 مَدَنی کام (اِسلامی بہنوں کے ذَیلی حلقے کیلئے)

از: مرکزی مجلسِ شورٰی (دعوتِ اسلامی)

﴿1﴾ اِنفرادی کوشش ﴿2﴾ گھر دَرس ﴿3﴾ بیان یا مَدَنی مذاکرہ ﴿4﴾ مدرسۃُ المدینہ (بالغات) ﴿5﴾ ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع ﴿6﴾ مَدَنی دَورہ ﴿7﴾ ماہانہ تربیتی حلقہ ﴿8﴾ مَدَنی اِنعامات۔

﴿1﴾ **اِنفرادی کوشش**: نئی نئی اسلامی بہنوں پر اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہیں مَدَنی ماحول سے مُنسلِک کیجئے، مُعلِّمہ، مُبلِّغہ اور مُدرِّسہ بنا کر دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام بڑھایئے۔ وہ اسلامی بہنیں جو پہلے آتی تھیں مگر اب نہیں آتیں، بِالخُصوص اُن پر اِنفرادی کوشش کر کے اُنہیں مَدَنی ماحول سے دوبارہ وابستہ کیجئے۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ''دعوتِ اسلامی کا 99 فیصد مَدَنی کام اِنفرادی کوشش سے ممکن ہے۔''

﴿2﴾ **گھر دَرس**: گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کے لئے روزانہ کم از کم ایک بار دَرسِ فیضانِ سنّت دینے یا سُننے کی ترکیب فرمایئے (جس میں نامحرم نہ ہوں)۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تخریج شدہ رسائل سے بھی حسبِ موقع دَرس دیا جاسکتا ہے۔ (''دورانیہ 7 منٹ'' دَرسِ فیضانِ سنّت کا طریقہ مکتبۃُ المدینہ کے پمفلٹ میں مُلاحظہ فرمایئے)

﴿3﴾ **بیان یا مَدَنی مُذاکرہ**: ہر اسلامی بہن روزانہ اِنفرادی طور پر یا تمام گھر والوں کو (جن میں نامحرم نہ ہوں) جَمع کر کے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سُنّتوں بھرے بیانات اور

فرمانِ مُصطفٰے صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلّم: شب جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر درود کی کثرت کر لیا کرو جو ایسا کریگا قیامت کے دن میں اسکا شفیع وگواہ بنوں گا۔ (شعب الایمان)

مَدَنی مذاکرے نیز ''مکتبۃُ الْمدینہ'' سے جاری ہونے والے دِیگر مُبلّغین کے سُنّتوں بھرے بیانات ضَرور سنے۔ تربیتی حلقے میں **ماہانہ**، مدرسۃُ الْمدینہ (بالِغات) میں **ہفتہ وار** اور جامِعۃُ الْمدینہ (لِلْبَنات) میں **روزانہ** سنّتوں بھرا بیان یا مَدَنی مذاکرہ سُنئے۔ (روزانہ سنّتوں بھرا بیان یا مَدَنی مذاکرہ سُننے والوں سے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خوش ہوتے ہیں)

﴿4﴾ **مَدْرَسۃُ الْمَدینہ** (بالِغات): فی ذَیلی حلقہ کم از کم ایک مدرسۃُ الْمدینہ (بالِغات) کا اہتمام کیجئے۔

مدرسۃُ المدینہ میں پڑھنے والیوں کا ہَدَف: کم از کم 12 اسلامی بہنیں، (دورانیہ زیادہ سے زیادہ **1 گھنٹہ 12 مِنَٹ**) **صُبح 8:00 تا اَذانِ عصر** کسی بھی **وَقْت** (باپردہ جگہ میں) ترکیب کی جاسکتی ہے۔ دُرُست قرانِ کریم پڑھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ غُسل، وُضو، نَماز، سُنّتیں، دُعائیں نیز عورتوں کے شَرعی مَسائل وغیرہ زَبانی نہیں بلکہ مکتبۃُ الْمدینہ سے شائع کردہ کتاب ''اسلامی بہنوں کی نَماز'' سے دیکھ دیکھ کر سکھائیے۔ مدرسۃُ الْمدینہ (بالِغات) ''مَدَنی پھولوں'' (یعنی دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے عنایت کردہ اصولوں) کے مُطابِق قائم کیجئے۔

﴿5﴾ **ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتِماع**: ہفتے کا کوئی ایک دِن مقرّر کر کے ذَیلی حلقہ، حلقہ، عَلاقہ یا شہر سَطْح پر باپردہ جگہ میں ہفتہ وار **سنّتوں بھرا اجتماع** کیجئے۔ دن اور وَقْت مخصوص رکھئے۔

شریك ہونے والیوں کا ہَدَف: فی ذَیلی حلقہ کم از کم 12 اسلامی بہنیں (دورانیہ زیادہ سے زیادہ 2 گھنٹے) ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع ''مَدَنی پھولوں'' (یعنی مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی) کی

طرف سے عنایت کردہ اُصولوں) کے مُطابِق کیجئے۔ اسلامی بہنوں کو مائیک، میگا فون، سی ڈی پلیئر اور اِیکوساؤنڈ وغیرہ اِستِعمال کرنے کی اجازت نہیں۔

﴿6﴾ **مَدَنی دَورہ** : ہفتے کا کوئی ایک دن مقرّر کرکے جگہ بدل بدل کر''مَدَنی دَورہ'' کے ذَرِیعے نیکی کی دعوت کی سعادت حاصِل کیجئے۔ **کم از کم 7 اسلامی بہنیں** (جن میں کم از کم ایک بڑی عُمْر والی ضَرور ہو) اپنے ذَیلی حلقے یا حلقے کے اَطراف میں (پردے کی اِحتیاط کے ساتھ) گھر گھر جا کر 72 مِنَٹ ''مَدَنی دَورہ'' کی ترکیب بنایئے۔ اِسلامی بہنیں اپنے تمام تر مَدَنی کاموں سے فارِغ ہو کر اَذانِ مغرِب سے پہلے پہلے اپنے گھر پہنچ جائیں۔

﴿7﴾ **ماہانہ تربِیتی حلقہ** : مہینے کا کوئی ایک دِن مقرّر کرکے ڈویژن سَطْح پر تربیتی حلقے کی ترکیب کیجئے۔ (''دَورانیہ 3 گھنٹے'' بہتر ہے کہ سنّتوں بھرا اجتماع، مَدَنی دورہ اور مَدَنی مشورہ والے دن ترکیب نہ بنائی جائے) تربیتی حلقے کے لئے باپردہ جگہ، دن اور وَقْت مخصوص رکھئے۔ مَدَنی پھولوں میں دیئے گئے جدول کے مُطابِق ترکیب بنائی جائے۔ **اِنفرادی کوشِش** کے ذَرِیعے مَدَنی کام بڑھانے کا ذِہن دیجئے۔ **8 مَدَنی کام** سمجھا کر اَحسن انداز میں کوئی ذِمّہ داری سونپ دیجئے نیز **امیرِ اہلِ سنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کی طرف سے جاری ہونے والے ''مَدَنی پھولوں'' کے مُطابِق اسلامی بہنوں کی تربیت کیجئے۔ **شرکت کرنے والیوں کا ہَدَف فی ذَیلی حلقہ**: کم از کم 12 اسلامی بہنیں۔ **مَدَنی پھول**: سنّتوں بھرا اِجتماع، تربیتی حلقہ وغیرہ عمارت کی گلی کی طرف والے کمرے میں نہ ہو، کیوں کہ راہ گیروں کو آواز پہنچ سکتی ہے، نیچ والے یا کسی ایسے محفوظ کمرے کا اِنتِظام

کیجئے کہ آواز گلی میں نہ جاسکے۔

﴿8﴾ **مَدَنی اِنْعامات** : اسلامی بہنوں کیلئے **امیرِ اہلِ سنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **63 مَدَنی اِنْعامات** نیک بننے کا بہترین نُسخہ ہے۔ لہٰذا وَقْت مقرّر کر کے روزانہ **فکرِ مدینہ** کیجئے (یعنی مَدَنی انعامات کے مطابق آج کہاں تک عمل ہوا) رِسالے میں دیئے گئے خانے پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنی ذِمّہ دار اسلامی بہن کو جَمْع کروا دیجئے نیز مکتبۃُ المدینہ کی شائع کردہ کتاب ''جنّت کے طَلَب گاروں کے لئے مَدَنی گلدستہ'' کے ذَرِیعے دِیگر اسلامی بہنوں کو بھی **''مَدَنی اِنعامات''** پر عمل کرنے کی ترغیب دِلائیے۔ ہر اِسلامی بہن یہ کوشش کرے کہ وہ **عطّار** کی اَجمیری، بغدادی، مکّی اور مَدَنی بیٹی بننے کا شرف پاسکے (اس کی وضاحت رسالہ ''مَدَنی اِنعامات'' میں دیکھ لیجئے)۔ اِنفرادی کوشش کرنے والے **''مَدَنی اِنْعام''** پر عمل کرتے ہوئے ہر ماہ مَدَنی اِنْعامات کے کم از کم **26** رسائل تقسیم کر کے اگلے ماہ وُصول کرنے کی بھی کوشش کیجئے۔ **ھَدَف فی ذَیلی حلقہ:** کم از کم **12** رسائل۔

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن کریم		منح الروض	دار البشائر الاسلامیہ بیروت
تفسیر کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	عالمگیری	دار الفکر بیروت
تفسیر الحسنات	ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور
بخاری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
ترمذی	دار الفکر بیروت	مراٰۃ المناجیح	ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت	ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
القول البدیع	مؤسسۃ الریان بیروت	وسائلِ بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
مکاشفۃ القلوب	دار الکتب العلمیۃ بیروت	☆☆☆	☆☆☆

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: مجھ پر دُرُود پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُود پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔ (فردوس الاخبار)

فہرس

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	درسِ فیضانِ سُنَّت کی ترغیب کیلئے 4 مَدَنی پھول	8
کربلا کا خُونیں منظر	2	غیر عالم کو بیان کرنا حرام ہے	9
آہ ننّھا علی اصغر	3	عالم کی تعریف	10
امامِ پاک کی رخصتی	3	غیر عالم کے بیان کا طریقہ	11
کربلا کا تاراج کارواں	4	مُبلّغین کیلئے اَہم ہدایت	12
مَوت اٹل ہے	5	کیا عورت .V.C.D میں مُبلّغ کا بیان سن سکتی ہے؟	13
مَدَنی ماحول کی بَرَکت	6	کیا عورت نعت خواں کی .V.C.D دیکھے؟	14
ہر کلمے کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب	6	حیض ونفاس کے مُتعلّق آٹھ مَدَنی پھول	16
نیکی کی دعوت کا ثواب	6	پردے کے اَہم مَدَنی پھول	18
نیکیوں کا انبار	7	8 مَدَنی کام (اسلامی بہنوں کے ذیلی حلقے کیلئے)	20

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذریعے اپنے مَحَلّے کے گھروں میں حسبِ توفیق رسالے یا مَدَنی پھولوں کے پمفلٹ ہر ماہ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”فکرِ مدینہ“ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ISBN 978-969-631-890-3
0125734

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net